سوال

اگر جمعہ کے عربی خطبہ میں امام بھول جائے تو سامعین میں سے کوئی لقمہ دے سکتا ہے یا نہیں ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ جمعہ کے دوران کسی قسم کی بات کرنے یا لغو کام کرنے سے منع کیا ہے تاکہ سامعین پوری توجہ اور دلجمعی کے ساتھ خطبہ سماعت فرمائیں

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :

مَن قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَا (سنن ترمذي، أبواب الجمعة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : 512، سنن نسائی، الجمعة : 1401) (صحیح)

جس نے جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران کسی سے کہا : چُپ رہو تو اس نے لغوبات کی۔

1- ضرورت کے وقت خطبہ جمعہ کے دوران گفتگو کرنا جائز ہے، جیسے خطیب دوران خطبہ کوئی سوال کرے تو اس کا جواب دیا جا سکتا ہے، سامعین میں سے کوئی شخص مسلمانوں کے اجتماعی معاملات سے متعلقہ کوئی ضروری بات کرنا چاہے تو کر سکتا ہے، ایسے ہی اگر خطیب کوئی آیت یا حدیث بالکل غلط انداز سے پڑھے جس سے معنی میں یکسر تبدیلی واقع ہو جائے اور مفہوم غلط ہو جائے تو جو شخص درست ادائیگی جانتا ہے وہ خطیب کو متنبہ کر سکتا ہے، لیکن اگر خطیب اپنا خطبہ جاری رکھتا ہے تو اصرار کرنا درست نہیں ہے بلکہ نماز سے فراغت کے بعد اچھے انداز سے تنبیہ کر دی جائے۔

1- اگر خطیب سے عربی خطبہ پڑھتے ہوئے کوئی غلطی ہو جاتی ہے جس میں کوئی قرآن کی آیت یا حدیث نہیں ہے تو اسے غلطی نہیں بتائی جائے گی، تاکہ سامعین تشویش میں مبتلا نہ ہوں، نماز کے بعد احسن انداز سے وضاحت کر دی جائے تاکہ خطیب صاحب آئندہ ایسی غلطی سے اجتناب کریں۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد